اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 13-06-2022	اخبارات
1۔ بارشوں سے نمٹنے کیلئے فوری اقدامات کی ہدایت بجٹ میں بلوچستان کو خاص اہمیت دی گئی ہے، وزیر اعظم	جنگ ودیگر اخبارات
2۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز جانوں کے نذرانے پیش کر کے تاریخ رقم کر رہی ہیں، وزیر اعلیٰ	مشرق ودیگر اخبارات
3۔ ہمیں اپنی تمام سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان	ایکسپریس ودیگر اخبارات
4۔ وفاقی بجٹ میں بلوچستان کی ترقی کیلئے اربوں روپے کے منصوبے شامل کئے گئے، مولانا واسع	جنگ ودیگر اخبارات
5۔ بلوچستان کیلئے 50 ارب روپے کا زرعی پیکیج دیا جائے، اسد بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
6۔ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے صوبے کے عوام کی تقدیر بدل جائے گی، طوراتمانخیل	جنگ ودیگر اخبارات
7۔ بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے، بجٹ متوازن اور عوام دوست ہوگا، صوبائی وزراء	مشرق ودیگر اخبارات
8۔ حکومت کی کارکردگی میں ہر گزرتے دن کے ساتھ بہتری آرہی ہے، سکندر عمرانی	آزادی ودیگر اخبارات
9۔ عوام ووٹوں کی تصدیق کے عمل میں بھرپور حصہ لیں، صوبائی الیکشن کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
10۔ پشین میں آلائشوں سے مضر صحت گھی بنانے والا یونٹ سیل 12 مراکز کو جرمانہ، فوڈ اتھارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
11۔ وفاقی بجٹ مایوس کن بلوچستان کیلئے کوئی منصوبہ نہیں رکھا گیا، بی این پی عوامی	مشرق ودیگر اخبارات
12۔ لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے کراچی اور تربت میں دھرنے	انتخاب ودیگر اخبارات
13۔ کوہلو میں دست اور الٹی کی بیماری پھیل گئی بچوں سمیت درجنوں افراد متاثر	انتخاب ودیگر اخبارات

امن و امان

مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر کوئلہ سے لدا ٹرک چھین لیا، خانوزئی ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی، بچے اغوا کرانے والی ماں پیشہ ور جرائم پیشہ نکلی، اپنے ہی گھر ڈکیتی بھی کروائی، بروری پولیس کی کاروائی، مسروقہ موٹر سائیکل برآمد دو افراد گرفتار، گیارہ سالہ بچی سے زیادتی کا ملزم گرفتار، اوتھل سی آئی اے پولیس کی کاروائی بھاری مقدار میں منشیات برآمد ملزم گرفتار۔

عوامی مسائل

لسبیلہ کی دو حصوں میں تقسیم اور حب کو ضلع بنانے کے خلاف بی اے پی کا احتجاج، وزیر اعظم کے احکامات نظر انداز، لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ بڑھ گیا، جون کا مہینہ افیسران کی پھرتی فنڈز ٹھکانے لگانے میں سرگرم۔

مورخہ13-06-2022

اداریہ

روزنامہ آزادی نیوز کوئٹہ نے "بلوچستان کو لولی پاپ نہیں حقیقی خوشحالی دی جائے "

وفاقی حکومت کے نمائندگان کی جانب سے بلوچستان کے دورے جاری ہیں خاص کرسی پیک منصوبوں سمیت دیگر مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کا جائزہ لیا جارہا ہے کہ اس وقت ترقیاتی منصوبے تکمیل کے کن مراحل میں ہیں۔ ویسے بلوچستان میں جوبھی منصوبے جوسی پیک سے جڑے ہوئے ہیں وہ نظر نہیں آرہے۔ پنجاب، سندھ اور کے پی میں تو ٹرین سے لیکر بس تک کے بہترین سروسز سے وہاں کے عوام استفادہ کرر ہے ہیں جبکہ بلوچستان کے عوام آج بھی لوکل بسوں میں دھکے کھانے پر مجبور ہیں۔ 2013ء میں ن لیگ کی حکومت میں اعلان کردہ گرین لائن بس منصوبے کے دور دور تک کوئی آثار دکھائی نہیں دے رہے جبکہ آج پھر ن لیگ کی وفاقی میں حکومت ہے کیا اس منصوبے کا جائزہ لیا گیا ہے؟ سی پیک سے جڑے منصوبوں میں روز یہ بتایا جاتا ہے کہ بلوچستان کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جائے گا یہاں پر سڑکوں کا جال بچھا کر شاہراہوں کو بہتر کیا جائے گا، آج تک کوئٹہ تا کراچی شاہراہ دورویہ نہیں ہوسکا جو خونی شاہراہ کہلاتی ہے، آئے روز اس پر حادثات ہوتے ہیں سالانہ رپورٹ جب جاری کی جاتی ہے تو اس میں سینکڑوں افراد اپنی جان کی بازی اسی شاہراہ کی وجہ سے کھودیتے ہیں۔ عوام کی زندگیوں میں تبدیلی آرہی ہے لوگ خوشحال ہیں، ناراضگیوں اور تلخیوں میں کمی آگئی ہے، خدا کرے یہ معجزہ ہوجائے۔ وفاقی بلوچستان پر مہربان ہوکر اس کا حقیقی مقام دے جس کا منتظر بلوچستان دہائیوں سے ہے۔

اداریہ

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "World Child Labour Day" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ،
حکومت بلوچستان

Daily: ______ Date

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED
باقاعدہ بالتصدیق شدہ اشاعت
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
ایگزیکٹو ایڈیٹر سید کامران ممتاز
جلد 51 | پیر 13 ذوالقعدہ 1443ھ 13 جون 2022ء، صفحات 12 | شمارہ 01
رجسٹرڈ BC-m-1 | ایکسچینج نمبرز 2829164 2821538-2821626 | فیکس 2835934 2830228 | قیمت 20 روپے

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ہماری سیکورٹی فورسز جانوں کے نذرانے پیش کر کے تاریخ رقم کر رہی ہیں عبدالقدوس بزنجو

کوئٹہ شہر میں تخریب کاری کی کارروائی کو ناکام بنانے اور ملوث دہشت گردی کی فوری گرفتاری پر کاؤنٹر ٹیررزم ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی قابل تحسین ہے

قانون نافذ کرنے والے اداروں کی اولین ذمہ داری امن وامان کا قیام اور عوام کی جان ومال کا تحفظ ہے ہمیں اپنی تمام سیکورٹی فورسز پر فخر ہے

امید ہے کہ پولیس اور سیکورٹی کے دیگر ادارے اپنی اعلیٰ کارکردگی کو برقرار رکھ کر دیرپا امن کے قیام کو یقینی بنائیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سی ٹی ڈی کی جانب سے کوئٹہ شہر میں دہشت گردی اور تخریب کاری کی کارروائی کو ناکام بنانے اور ملوث دہشت گردی کی فوری گرفتاری پر کاؤنٹر ٹیررزم ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی کو سراہا ہے اپنے ایک بیان میں .... بقیہ نمبر 6 صفحہ 9 پر

وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ٹی ڈی نے بروقت کارروائی کر کے کوئٹہ کو دہشت گردی کے ایک بڑے ممکنہ خطرے سے محفوظ بنایا انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی اولین ذمہ داری امن و امان کا قیام اور عوام کی جان و مال کا تحفظ ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی تمام سکیورٹی فورسز پر فخر ہے جو اپنے فرائض احسن انداز سے سرانجام دے رہی ہیں اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جانوں کے نذرانے پیش کر کے تاریخ رقم کر رہی ہیں وزیراعلیٰ نے کارروائی میں حصہ لینے والی ٹیم کے اراکین کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد دیتے ہوئے توقع ظاہر کی ہے کہ پولیس اور سیکیورٹی کے دیگر ادارے اپنی اعلیٰ کارکردگی کو برقرار رکھ کر دیرپا امن کے قیام کو یقینی بنائیں گے

DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 20 شمارہ 181 | پیر، 13 ذیقعد، 13 جون 2022ء، صفحات 10 قیمت 20 روپے

ہمیں اپنی تمام سیکورٹی فورسز پر فخر ہے، وزیراعلیٰ

CTD نے بروقت کارروائی کر کے کوئٹہ کو دہشت گردی کے بڑے خطرے سے بچالیا

دہشت گردی کیخلاف جنگ میں ہماری فورسز جانیں دے کر تاریخ رقم کر رہی ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سی ٹی ڈی کی جانب سے کوئٹہ شہر میں دہشت گردی اور تخریب کاری کی کارروائی کو ناکام بنانے اور ملوث دہشت گردی کی فوری گرفتاری پر کاؤنٹر ٹیررزم ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی کو سراہا ہے اپنے (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ٹی ڈی نے بروقت کارروائی کر کے کوئٹہ کو دہشت گردی کے ایک بڑے ممکنہ خطرے سے محفوظ بنایا انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی اولین ذمہ داری امن و امان کا قیام اور عوام کی جان و مال کا تحفظ ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی تمام سکیورٹی فورسز پر فخر ہے جو اپنے فرائض احسن انداز سے سرانجام دے رہی ہیں اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جانوں کے نذرانے پیش کر کے تاریخ رقم کر رہی ہیں وزیراعلیٰ نے کارروائی میں حصہ لینے والی ٹیم کے اراکین کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد دیتے ہوئے توقع ظاہر کی ہے کہ پولیس اور سیکیورٹی کے دیگر ادارے اپنی اعلیٰ کارکردگی کو برقرار رکھ کر دیرپا امن کے قیام کو یقینی بنائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 JUN 2022 Page No. 2

وفاقی بجٹ میں بلوچستان کی ترقی کیلئے اربوں روپے کے منصوبے شامل کیے گئے، مولانا واسع

بھارت اپنی ہندوتوا پالیسیاں، اقلیتوں کو نشانہ بنانے اور ان کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنا بند کرے، گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے اربوں روپے منصوبے مختص کیے گئے جن میں 100 ڈیمز، سڑکوں کی تعمیر اور تعلیمی ادارے شامل ہیں جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے اقدامات اٹھائیں ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعیت علماء اسلام کے ذمہ داران سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا فیڈرل پی ایس ڈی پی میں اسکیمات منظور کیے جن میں 100 چھوٹے ڈیمز کا پیکیج، ژوب/شیرانی کیلئے 36 ڈیمز منظور، ژوب یونیز یونیورسٹی کیلئے فنڈز منظور کیے، تونسہ لوسی خیل روڈ منظوری، ڈی آئی خان تا ژوب بجلی ٹرانسمیشن لائن کیلئے فنڈز منظور کیے۔ انہوں نے کہا کہ یارک سے مگوتا ژوب 210 کلومیٹر ڈبل روڈ، ژوب بائی پاس منظور، فاٹا اور بلوچستان کے طلبا کیلئے سکالرشپ اور مسلم باغ کیلئے بیوٹم یونیورسٹی سب کیمپس شامل ہیں انہوں نے کہا ہے بھارت اپنی ہندوتوا پالیسیاں، اقلیتوں کو نشانہ بنانے اور ان کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنا بند کرے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والوں کے خلاف فوری طور پر سخت کارروائی کرے۔ انہوں نے کہا کہ عمران نیازی نے ملک کو تباہی سے دوچار کردیا اور سابقہ حکومت نے معیشت کو مضبوط نہیں کیا بلکہ اپنے مفادات کو ساحل کرنے کی کوشش کی حکمران کے عزائم کو خاک میں ملا انہوں نے کہا کہ سابق حکومت نے ملک کو اقتصادی طور پر تباہ کیا، موجودہ حکومت کو عوام کو ترجیح دینی ہوگی۔ جاتے وقت پی ٹی آئی نے اپوزیشن کو ٹریپ کرنے کا منصوبہ بنایا لیکن انہوں نے پاکستان کو ٹریپ کیا۔ موجودہ حکومت کیلئے سب سے بڑا چیلنج ملکی معیشت کو اس ٹریپ سے نکالنا ہے۔ معاشی خطرات اب بھی موجود ہے، انہوں نے کہا کہ عمران خان نے ٹیکس ایمنسٹی اسکیم کے ذریعے احسن جمیل گجر کو 32 کروڑ روپے کی ایمنسٹی دی، عمران نیازی اور بزدار نے جو ٹھیکے اور تقرر و تبادلے کیے ان کے ذریعے ڈائمنڈ اور اربوں روپے اکٹھے کیے، ان کی ساڑھے 3 سال کی لوٹ مار کا خمیازہ عوام بھگت رہے ہیں۔ پی ٹی آئی حکومت نے ترک کمپنیوں کے ٹھیکے منسوخ کیے جس سے پاک ترک دوستی کو نقصان پہنچا۔

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے صوبے کے عوام کی تقدیر بدل جائے گی، طور اتمانخیل

پی ایس ڈی پی کی ایک ایک پائی عوام کی امانت ہے جس کو عوام کی فلاح وبہبود کے لیے خرچ کیا جائے گا

لورالائی (خ ن) صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے بروقت تکمیل سے صوبے کے عوام کی تقدیر بدل جائے گی۔ پی ایس ڈی پی کی ایک ایک پائی عوام کی امانت ہے جس کو عوام کی فلاح وبہبود کے لیے خرچ کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر صنعت وتجارت حاجی محمد خان طور اوتمانخیل نے دو عدد ایمبولنس ڈی ایچ کیو اسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر محمد انور حمزہ زئی کے حوالے کیا اور ماڑہ تنگی ڈیم کا معائنہ بھی کیا اس موقع پر وفاقی سیکریٹری PHE پرنسپل میڈیکل کالج ڈاکٹر محمد سلیم موسیٰ خیل، محکمہ ایریگیشن کے آفیسران موجود تھے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کو معیار کے مطابق بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے گی ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی اس ضمن میں تاخیری عمل برداشت کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبے صوبے کے خوشحالی اور عوام کی معیار زندگی بہتر بنانے کیلئے ترتیب دیے گئے ہیں وفاقی پی ایس ڈی پی میں لورالائی کیلئے 10 ڈیمز جن کی لاگت 4 ارب روپے ہے لورالائی کیلئے دو بائی پاس جن کی لاگت 3 ارب 20 کروڑ روپے ہے ماڑہ وتنگی ڈیم کے لیے ایک ارب روپے ریلیز ہوچکے ہیں صوبائی بجٹ 23-2022 کے حوالے سے ڈسٹرکٹ لورالائی کے لیے بہت سے اسکیمات شامل کیے ہیں صحت تعلیم سرپرستی موجودہ حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے سنجیدہ ہے اور آنے والا بجٹ 23-2022 عوام دوست اور تاریخی بجٹ ہوگا انہوں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں آنے والے بجٹ میں بلا تفریق ونسل صوبے کے تمام حلقوں میں مساوی بنیادوں پر ترقیاتی منصوبے تشکیل دیے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن ایک پیج پر ہیں اور سب ایک ساتھ مل کر صوبے کی ترقی وخوشحالی کے لیے گامزن ہیں انہوں نے کہا کہ عوام دوست بجٹ کا انعقاد صوبائی حکومت اور اس میں شامل تمام حلقوں کی محنت کا ثمر ہے جس سے صوبے کی عوام مستفید ہوں گے۔

بلوچستان کیلئے 50 ارب روپے کا زرعی پیکیج دیا جائے، اسد بلوچ

وفاقی بجٹ مایوس کن، بلوچستان کیلئے کوئی منصوبہ نہیں رکھا گیا، کامریڈ رحمت اللہ کی شمولیت پر تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے مرکزی سیکرٹری جنرل صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کو جذباتی نہیں بلکہ فکری اور شعوری جدوجہد کی ضرورت ہے، بلوچستان کے وسائل استعمال ہوئے مگر صوبہ آج بھی پسماندگی اور محرومیوں کا شکار ہے، مرکز سے بلوچستان کے بنیادی آئینی حقوق کے حصول کے لئے سنگل پارٹی کا قیام ناگزیر ہے، وفاقی بجٹ انتہائی مایوس کن ہے، بلوچستان کے لئے کوئی خصوصی منصوبہ نہیں رکھا گیا، بلوچستان کے لئے 50 ارب روپے کا زرعی پیکیج دیا جائے، یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں کامریڈ رحمت اللہ کی بی این پی (عوامی) میں شمولیت کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ڈاکٹر ناشناس لہڑی، حسن بلوچ، کامریڈ رحمت اللہ، اکرام مینگل، الٰہی بخش، پرویز بلوچ سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا قبل ازیں کامریڈ رحمت اللہ، پرویز بلوچ، اکرام مینگل، الٰہی بخش سمیت دیگر نے شمولیت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہمیشہ اجتماعی مفاد کی سیاست کرتے ہوئے آئے ہیں۔ بی این پی (عوامی) میں شمولیت کا فیصلہ انہوں نے پارٹی کی صوبے کے لئے خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ نے پارٹی میں شامل ہونے والوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ جو بھی بی این پی (عوامی) میں شامل ہوں وہ پانچ سال تک پارٹی کا کردگی دیکھیں جس کے بعد پارٹی ان کے ساتھ بیٹھے گی اور جائزہ لے گی، انہوں نے کہا کہ ہم نے کبھی اپنے کارکنوں سے جھوٹ نہیں بولا جن لوگوں نے قربانیاں دیں آج انہی شہداء کی وجہ سے ہم ایوانوں میں ہیں ہم ان شہداء کو سلام پیش کرتے ہیں شہداء کو بھلا دینے والی اقوام کبھی کامیاب نہیں ہوسکتیں بعض ایسے بھی لوگ تھے جنہوں نے تحریکوں میں فعال کردار ادا کیا مگر ان کا کسی نے بھی خیال نہیں رکھا اور وہ بے بسی اور لاچاری کی زندگی گزارتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہوگئے، انہوں نے کہا کہ ہم ورکروں کو سیاسی ایندھن نہیں بنائیں گے بلکہ انہیں اپنے کاروان کا ساتھی سمجھتے ہیں قوموں کے لیڈر فقیر اور قوم امیر ہوتی ہیں لیکن یہاں لیڈر امیر اور قوم فقیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔ پنجگور میں 16 کالج اور 40 کلومیٹر دورویہ روڈ بنائے ہیں۔ پنجگور کے چار سے پانچ ہزار نوجوانوں کو نوکریاں دی گئی ہیں جبکہ پچھلے ادوار میں بھی بی این پی عوامی نے بلاتعصب چار ہزار سے زائد نوجوانوں کو نوکریاں دیں، بی این پی عوامی بھی اپوزیشن میں بیٹھی نہ ہم بیٹھنا چاہتے ہیں اگر علاقائی جماعتیں جن کی نشستیں پہلے ہی کم ہیں وہ بھی اپوزیشن کریں گی تو عوام کے مسائل کیسے حل ہوں گے، انہوں نے کہا کہ میاں شہباز شریف نے کوئٹہ آمد پر کہا کہ ایٹمی دھماکوں کے بعد پاکستان ایٹمی قوت بن کر ابھرا مگر آج بھی چاغی اور راسکوہ میں بسنے والے لوگ بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، ان کا خیال رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاک ایران سرحد پر باڑ لگاتے وقت ہم نے کہا تھا کہ اس کا نعم البدل ہونا چاہیے ریاست روزگار کے مواقع ختم نہیں بلکہ پیدا کرتی ہے کچھ علاقوں میں گیٹ لگانا مسائل کا حل نہیں، بلوچستان زرعی علاقہ ہے یہاں لوگوں کے پاس زمین ہے وسائل نہیں میرا مرکزی حکومت سے مطالبہ ہے کہ بلوچستان کے لئے 50 ارب روپے کا زرعی پیکج اور زمینداروں کو بلا سود قرضے فراہم کیے جائیں تاکہ وہ اپنے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت آئی ایم ایف کا اس قدر قرضدار ہوچکا ہے کہ ہمیں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین سمیت ان کی تمام شرائط تسلیم کرنا پڑرہی ہیں اگر یہی صورتحال رہی تو مہنگائی کا بڑا طوفان برپا ہوگا۔ قرضہ ترقی کا سبب نہیں لیکن بلوچستان کے عوام کا اس مہنگائی یا قرض میں کوئی قصور نہیں کیونکہ یہاں کے اربوں ڈالر کے ذخائر استعمال کرنے کے باوجود عوام، زمیندار، طلباء کو کچھ بھی حاصل نہیں ہوا بلوچستان کے لوگ آج بھی محرومی کی زندگی بسر کررہے اور تعلیم، بہتر روزگار جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 37

Dated: 13 JUN 2022 Page No. 3

بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے، بجٹ متوازن اور عوام دوست ہوگا، صوبائی وزراء

عبدالقدوس بزنجو کی زیر قیادت حکومت عوام کو ریلیف دینے کیلئے کوشاں ہے، بجٹ میں غریب عوام کو متاثر کرنے کی بجائے ان کو ریلیف دیں گے، نور محمد دمڑ

صوبے کی ترقی و خوشحالی کیلئے ہمیں مؤثر کردار ادا کرنا ہوگا، ماضی کی حکومتوں نے نظر انداز کیا گیا لیکن موجودہ وزیراعلیٰ عوام دوست ہیں، محمد خان [illegible]

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء حاجی نور محمد دمڑ، حاجی محمد خان لہڑی اور مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عوام کو ریلیف دینے کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں کوشاں...... بقیہ نمبر 16 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 16 صفحہ 10 پر

ہے اور اس وقت بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہو رہی ہے آنے والی بجٹ متوازن اور عوام دوست بجٹ ہوگا جس میں غریب عوام کو متاثر کرنے کی بجائے ان کو ریلیف دیں گے اور کوئی ایسا ٹیکس نہیں لگائیں گے جس سے عوام براہ راست متاثر ہوں یہ بات انہوں نے حکومت کے حوالے سے الگ الگ بیان جاری کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ پسماندگی اور غربت کے حوالے سے متاثرہ صوبہ ہے لیکن دوسری جانب بلوچستان کو اللہ تعالیٰ نے تمام قدرتی معدنیات اور وسائل سے مالا مال کیا ہے صوبے کی ترقی و خوشحالی کیلئے ہمیں ملکر کردار ادا کرنا ہوگا ماضی کی حکومتوں نے ان کو ضرور نظر انداز کیا گیا ہے لیکن موجودہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو جو عوام دوست اور عوام کے ترجمان وزیراعلیٰ ہے جس نے ہمیشہ بلوچستان کا کیس لیکر اسلام آباد میں حکمرانوں کے سامنے رکھ دیئے ہیں اور موجودہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں کامیابی بھی ملی ہے لیکن صوبے کے لحاظ سے مزید فنڈز کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے سب سے اولین ترجیح ہے امن وامان اور اس کے بعد صحت، تعلیم اور پینے کی پانی ہے اس حوالے سے آئندہ مالی بجٹ میں حکومت نے خطیر رقم رکھی ہے جو عوام کی مفاد اور صوبے کی ترقی کیلئے خرچ ہوگا۔

AZADI QUETTA

حکومت کی کارکردگی میں ہر گزرتے دن کیساتھ بہتری آرہی ہے، سکندر عمرانی

عام انتخابات میں جو عوام سے وعدے کئے تھے ان کو عملی جامعہ پہنا رہے ہیں ان شاء اللہ نصیر آباد عوام کی تقدیر بدل دیں گے، صوبائی وزیر

نئے اضلاع کا قیام خوش آئند اقدام ہے ان اضلاع کے عوام کے لیے حکومت بلوچستان کے انقلابی اقدام سے ان کو دہلیز پر سہولیات ملیں گی

نصیر آباد (آئی این پی) صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر علی خان عمرانی نے کہا ہے کہ موجود صوبائی حکومت کی جانب صوبے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اس طرح کے مثبت اقدامات عوام دوستی کا ثبوت ہیں حلقہ انتخاب نصیر آباد میں کروڑوں روپے کی لاگت سے بلیک ٹاپ روڈز۔ پینے کے صاف پانی۔ ٹف ٹائل۔ بجلی سمیت دیگر اسکیمات پر کام تیزی سے جاری ہیں ہم نے عام انتخابات میں جو عوام سے وعدے (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 5 پر)

(بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 5 پر)

کئے تھے ان کو عملی جامعہ پہنا رہے ہیں ان شاء اللہ نصیر آباد عوام کی تقدیر بدل دیں گے بلدیاتی انتخابات میں نصیر آباد کی عوام نے ہم پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے جو بھاری مینڈیٹ دیا ہے وہ مبارک باد کے مستحق ہیں بلدیاتی انتخابات میں عوام کا جوش و جزبہ قابل دید تھا ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر علی خان عمرانی نے کہا کہ موجودہ حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے وژن کے مطابق عملی اقدامات اٹھانے پر یقین رکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی دلچسپی اور کوششوں سے صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور حکومت کی کارکردگی میں ہر گزرتے دن کے ساتھ بہتر آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے اضلاع کا قیام خوش آئند اقدام ہے ان اضلاع کے عوام کے لیے حکومت بلوچستان کے انقلابی اقدام سے ان کو دہلیز پر سہولیات ملیں گی۔ جس سے ان علاقوں کے رہنے والوں کے معیار زندگی میں نمایاں تبدیلی رونما ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 13 JUN 2022 Page No. 4

عوام ووٹوں کی تصدیق کے عمل میں بھرپور حصہ لیں، صوبائی الیکشن کمشنر

فیاض حسین مراد کا مستونگ کا دورہ، ضلعی عملے نے ڈسپلے سینٹرز کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی

مستونگ (این این آئی) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان فیاض حسین مراد نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان آزادانہ و منصفانہ الیکشن کے انعقاد کیلئے دن رات کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ شروع میں بلوچستان میں پانچ لاکھ کے قریب غیر تصدیق شدہ ووٹ موجود تھے جس پر الیکشن کمیشن آف پاکستان نے فیصلہ کیا کہ ووٹرز لسٹوں کی تصدیق کرائی جائے جس کیلئے چار مارچ سے لیکر اٹھارہ مارچ 2022 تک ووٹر لسٹوں کی تصدیق کا عمل ڈور ٹو ڈور مکمل کیا گیا لیکن اسکے باوجود لسٹیں مکمل تصدیق نہیں ہوئی تھیں جس کے بعد الیکشن کمیشن آف پاکستان نے دوبارہ فیصلہ کیا کہ ووٹر لسٹوں کی تصدیق کرائی جائے جس کیلئے صوبائی الیکشن کمیشن نے ضلع مستونگ میں مختلف مقامات پر 50 ڈسپلے سینٹرز قائم کیئے ہیں جہاں پر ووٹوں کی تصدیق کا عمل جاری ہے۔ انھوں نے عوام سے اپیل کی کہ ووٹر لسٹوں کی تصدیق کا عمل جاری ہے جس کیلئے آج ہی عوام اپنے قریبی ڈسپلے سینٹرز میں جا کر اپنے ووٹ کی تصدیق کریں تاکہ وہ انتخابات میں اپنا یہ قومی فرض ادا کر کے ملک و قوم کی تعمیر و ترقی کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے ایک روزہ دورہ مستونگ کے موقع پر میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان فیاض حسین مراد کے دورہ مستونگ کے دوران ریجنل الیکشن کمشنر قلات ڈویژن محمد یعقوب رند اور پی آر او صوبائی الیکشن کمشنر غوث بخش بھی ان کے ہمراہ تھے۔ مستونگ کے ایک روزہ دورے کے دوران انھوں نے ووٹر لسٹوں کی درستگی کیلئے ای سی پی کی جانب سے قائم مختلف ڈسپلے سینٹرز کا وزٹ کیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر اصغر خان ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر محب اللہ خان ایس ایچ او سٹی محمد یونس محمد شہی و دیگر بھی انکے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر سیکورٹی کے بھی سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ قبل ازیں صوبائی الیکشن کمشنر الیکشن کمشنر آفس مستونگ پہنچے جہاں ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر نے انہیں ضلع مستونگ میں ووٹرز تصدیقی عمل کیلئے قائم ڈسپلے سینٹرز کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور انہیں مختلف ڈسپلے سینٹرز کا دورہ بھی کرایا جہاں پر انھوں نے ڈسپلے سینٹرز میں تعینات اسٹاف سے معلومات حاصل کی اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور انہیں ہدایت کی کہ عوام کیساتھ رابطہ تیز کر کے تصدیقی عمل کو جلد مکمل کیا جائے۔

پشین میں آلائشوں سے مضر صحت گھی بنانیوالا یونٹ سیل، 12 مراکز کو جرمانہ

فوڈ اتھارٹی کی کارروائی میں ممنوعہ اشیاء برآمد، معمولی نقائص پر 6 مراکز کو اصلاحی نوٹس جاری

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی معائنہ ٹیموں نے کوئٹہ پشین بائی دے اور پشین شہر میں ناقص خوراک کی فراہمی پر کارروائی کرتے ہوئے جانوروں کی آلائشوں سے مضر صحت گھی بنانے والا ایک یونٹ سیل جبکہ زائد المیعاد، پابندی عائد اشیاء جیسے ماوتھ فریشنر کی فروخت اور ایس او پیز کی خلاف ورزی پر 12 مختلف مراکز پر جرمانے عائد کر دیے۔ بی ایف اے حکام کے مطابق زائد المیعاد کولڈ ڈرنکس، مصالحے، پیکٹ دودھ اور مضر صحت کلرز برآمد ہونے پر 5 جنرل اسٹورز کو جرمانہ کیا گیا، 3 بیکریوں کے خلاف صفائی کی خراب صورتحال، باسی مٹھائیوں اور کیمیکل ملا دودھ و دہی فروخت کرنے جبکہ باسی و بدبودار گوشت رکھنے، دکانوں کے باہر گوشت لٹکانے اور گندگی پر 2 میٹ شاپس کے خلاف ایکشن لیا گیا۔ دوران معائنہ ایک مصالحہ شاپ سے بڑی مقدار میں ممنوعہ چائنیز نمک برآمد جبکہ ایک ہوٹل میں صفائی کی صورتحال ناقص اور استعمال شدہ و خراب کوکنگ آئل دوبارہ استعمال کیا جارہا تھا۔ مراکز سے ضبط کردہ ناقص، زائد المیعاد و ممنوعہ اشیاء موقع پر تلف کر دی گئیں۔ مزید برآں بلوچستان فوڈ اتھارٹی ژوبل ٹیم نے سوراب میں جنرل اسٹورز، ہوٹلوں، نان شاپس اور گوشت کی دکانوں کی چیکنگ کی اور 4 ہوٹلوں پر جرمانے عائد کیے، ہوٹلوں کے خلاف گزشتہ ہدایات کے باوجود صفائی کے انتظامات بہتر نہ کرنے، ورکرز کی ذاتی صفائی کی بری حالت اور باسی کھانے برآمد ہونے پر ایکشن لیا گیا۔ بی ایف اے حکام کی جانب سے ہوٹل مالکان و ورکرز کو صفائی کی صورتحال ترجیحی بنیادوں پر بہتر کرنے اور بی ایف اے کی ایس او پیز پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی، علاوہ ازیں معمولی نقائص پر 6 دیگر کھانے پینے کے مراکز کو اصلاحی نوٹسز بھی جاری کیے گئے۔

INTEKHAB QUETTA

سبی ناڑی گاج کے مقام پر پکنک پر پابندی

سبی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سبی کے ایک حکم نامے کے مطابق پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی ہدایت پر مون سون بارشوں کی وجہ سے سبی میں ناڑی گاج کے مقام پر پکنک پوائنٹس پر پابندی عائد کی گئی ہے اس ضمن میں تمام افراد نوجوان اور فیملیز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر

پکنک پوائنٹس پر آنے سے گریز کریں خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 13 JUN 2022 Page No. 5

کامسٹس یونیورسٹی کے مجموعی سٹاف 5172 میں بلوچستان کے صرف 11 لوگ شامل

پنجاب سے 3397 شامل، فیکلٹی کی تعداد 2192، نان فیکلٹی ملازمین کی 2980، قائمہ کمیٹی میں پیش کردہ دستاویزات

اسلام آباد (ساجد چوہدری) وزارت سائنس وٹیکنالوجی کے تحت پبلک سیکٹر یونیورسٹی کامسٹس اور اس کے کیمپس میں سٹاف کی تعداد 5172 ہو چکی ہے، جن میں فیکلٹی کی تعداد 2192 جبکہ نان فیکلٹی ملازمین کی تعداد 2980 ہے، ان ملازمین میں بلوچستان کے صرف 11 جبکہ پنجاب سے 3397 لوگ شامل ہیں، سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی کے حالیہ اجلاس میں پیش کردہ دستاویزات کے مطابق کامسٹس یونیورسٹی کی پرنسپل سیٹ پر ملازمین کی تعداد 250 ہے، اسلام آباد کیمپس میں ملازمین کی تعداد 1543 ہے جن میں فیکلٹی کی تعداد 702 جبکہ نان فیکلٹی کی تعداد 832 ہے، لاہور کیمپس میں مجموعی تعداد 1038 ہے فیکلٹی کی تعداد 474 اور نان فیکلٹی کی 564 ہے، ایبٹ آباد کیمپس میں مجموعی تعداد 827، فیکلٹی کی تعداد 408، نان فیکلٹی کی 419 ہے، ساہیوال کیمپس میں مجموعی تعداد 452، فیکلٹی کی تعداد 138، نان فیکلٹی کی 314، وہاڑی کیمپس میں مجموعی تعداد 364، فیکلٹی کی تعداد 150، نان فیکلٹی کی 214، واہ کیمپس میں ملازمین کی مجموعی تعداد 361، فیکلٹی کی تعداد 187، نان فیکلٹی کی 174، اٹک کیمپس میں مجموعی تعداد 292، فیکلٹی ممبران کی تعداد 115، نان فیکلٹی کی 177، ورچوئل کیمپس کی مجموعی تعداد 54، فیکلٹی کی تعداد 31 جبکہ نان فیکلٹی کی تعداد 23 ہے، پرنسپل سیٹ کے ملازمین میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے ملازمین کی تعداد 143، اسلام آباد سے 69، خیبر پختونخوا 16، اے جے کے 10، بلوچستان، گلگت بلتستان سے 2،2، سندھ سے 4 جبکہ ایک فارن سے، اسلام آباد کیمپس میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے ملازمین کی تعداد 890 ہے، اسلام آباد سے 503 خیبر پختونخوا سے 97، اے جے کے سے 31، بلوچستان سے 2، جبکہ فاٹا سے 4 لوگ شامل ہیں، لاہور کیمپس میں 986 ملازمین کا تعلق پنجاب سے، 24 کا خیبر پختونخوا سے، 10 کا سندھ، 8 کا اے جے کے، 6 کا اسلام آباد، 3 کا بلوچستان، ایک کا فارن سے، ایبٹ آباد میں کام کرنے والے 708 ملازمین کا تعلق خیبر پختونخوا سے، 96 کا پنجاب سے، 8 کا اے جے کے، 7 کا سندھ، 6 کا جی بی اور 2 کا اسلام آباد سے ہے، ساہیوال میں کام کرنیوالے 440 ملازمین کا تعلق پنجاب، 9 کا خیبر پختونخوا، 2 کا سندھ جبکہ ایک کا بلوچستان سے ہے، وہاڑی کیمپس میں 354 کا پنجاب، 9 کا خیبر پختونخوا اور ایک کا اسلام آباد سے تعلق ہے، واہ کیمپس میں 269 کا پنجاب، 57 کا خیبر پختونخوا، 15 کا اے جے کے، 12 کا اسلام آباد، پانچ کا سندھ، دو کا بلوچستان جبکہ ایک کا فاٹا سے تعلق ہے، اٹک کیمپس میں 197 کا پنجاب، 88 کا خیبر پختونخوا، 3 کا اے جے کے، دو کا سندھ جبکہ ایک، ایک کا اسلام آباد اور جی بی سے، ورچوئل کیمپس میں 22 کا پنجاب، 17 کا اسلام آباد 13 کا خیبر پختونخوا جبکہ ایک، ایک کا بلوچستان اور اے جے کے سے تعلق ہے۔

بلوچستان کے بجٹ میں نوجوانوں کو تعلیم کے زیادہ مواقع فراہم کیے، شہباز شریف

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ بلوچستان کے بجٹ میں نوجوانوں کو تعلیم حاصل کرنے کے زیادہ مواقع فراہم کیے گئے ہیں اور مالیاتی طور پر کمزور لوگوں کے لیے بجٹ میں ٹارگٹڈ سبسڈیز رکھی گئی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار سماجی رابطے ویب سائٹ (ٹویٹر) پر اپنے پیغام میں وزیر اعظم میاں شہباز شریف نے کہا کہ بجٹ میں کئی حوالوں سے نمایاں بہتری آئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ خاص طور پر بلوچستان کے بجٹ میں نوجوانوں کو تعلیم حاصل کرنے کے زیادہ مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 JUN 2022 Page No. 6

وزیراعلیٰ کا بی اے پی کے نومنتخب کونسلروں کو ملاقات کا ٹائم دینا مستحسن اقدام ہے، کریم نوشیروانی

نومنتخب کونسلروں کی حوصلہ افزائی سے پارٹی مضبوط ہوگی اور جنرل الیکشن میں بھرپور کامیابی حاصل کریگی

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے سینئر نائب صدر میر کریم نوشیروانی نے مظفر آباد آزاد کشمیر سے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے حالیہ بلدیاتی انتخابات میں مختلف اضلاع سے کامیاب ہونے والے بی اے پی کے کونسلروں کو ملاقات کا ٹائم دینے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے اس اقدام سے گراس روٹ سے بلوچستان عوامی پارٹی مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ نومنتخب کونسلروں کی حوصلہ افزائی سے بلوچستان عوامی پارٹی مضبوط ہوگی اور جنرل الیکشن میں بھرپور کامیابی حاصل کریگی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کا یہ اقدام انتہائی احسن ہے۔ انہیں نومنتخب کونسلروں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے انہیں چاہیے کہ بلوچستان عوامی پارٹی کو مضبوط کریں کیونکہ یہ ایک محب الوطن اور ملک دوست پارٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خاران میں نوشیروانی پینل کے نام پر بہت سے کونسلرز آزاد حیثیت سے منتخب ہوئے ہیں انہیں بی اے پی میں شامل کرنے کیلئے اقدامات کیے جائیں اور بی اے پی کے کونسلروں کو اے ڈی کے ذریعے گرانٹ بھی دی جائے تاکہ یہ لوگ اپنے علاقے کے مختلف مسائل حل کرسکیں۔

INTEKHAB QUETTA

وزیراعلیٰ سول ہسپتال میں بدانتظامی کا نوٹس لیں، ن لیگ

صوبائی وزیر و ڈپٹی اسپیکر کی توجہ مبذول کرانے و رولنگ کے باوجود اقدامات نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا سول ہسپتال میں بدانتظامی کی سنگین صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر قدوس بزنجو، صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے کیونکہ اب باتیں بلوچستان اسمبلی کے ایوان تک جا پہنچی ہیں مندوخیل نامی ایم ایس کی کارستانی زبان زد عام ہیں بلوچستان اسمبلی میں ایک ذمہ دار صوبائی وزیر اور ڈپٹی اسپیکر کی جانب سے توجہ مبذول کرانے اور رولنگ پاس ہونے کے باوجود صحت کے شعبے کیلئے اقدامات کا نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے بلوچستان کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کی فراہمی میں رکاوٹ بنے والے عناصر کو لگام دینا اعلیٰ حکام کی کا فریضہ ہے تاکہ عدم سہولیات کی فراہمی کی وجہ سے آئے روز ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل کو تشدد کا نشانہ بنانا روز کا معمول بن چکا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

وفاقی بجٹ مایوس کن، بلوچستان کیلئے کوئی منصوبہ نہیں رکھا گیا، بی این پی عوامی

صوبے کے زرعی شعبے کیلئے 50 ارب روپے کا زرعی پیکج دیا جائے، ہمارے وسائل استعمال ہونے کے باوجود بلوچستان آج بھی پسماندگی کا شکار ہے، اسد بلوچ

وفاق سے بلوچستان کے بنیادی آئینی حقوق کے حصول کے لئے سنگل پارٹی کا قیام ناگزیر، ہم انضمام اور اتحاد کیلئے تیار ہیں اس کا فارمولا بھی تجویز کیا ہے

ملکی معیشت آئی ایم ایف کے ہاتھوں سے گوادر سمیت صوبے کے دیگر وسائل فعال کرکے یہاں کے عوام کو روزگار فراہم کیا جاسکتا ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی سیکرٹری جنرل صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ ملک کی معیشت آئی ایم ایف کے ہاتھوں میں ہے وفاقی بجٹ مایوس کن ہے جس میں بلوچستان کے لئے کوئی منصوبہ نہیں رکھا گیا بلوچستان کے زرعی شعبے کے لئے 50 ارب روپے کا زرعی پیکج دیا جائے بلوچستان کے وسائل استعمال ہونے کے باوجود بلوچستان آج بھی پسماندگی اور......

بقیہ نمبر 5 صفحہ 10 پر

محرومیوں کا شکار ہے وفاق سے بلوچستان کے بنیادی آئینی حقوق کے حصول کے لئے سنگل پارٹی کا قیام ناگزیر ہے سنگل پارٹی جو کسی کی جاگیر نہ ہو کی ضرورت ہے ہم انضمام اور اتحاد کے لئے تیار ہیں اس کا فارمولا بھی تجویز کیا ہے پہلی بار کابینہ اور منتخب ہونے والے اراکین پارلیمنٹ دوسری بار کوئی عہدہ نہ لیں اور نہ ہی الیکشن لڑیں عام آدمی کو نمائندگی دی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں کامریڈ رحمت اللہ کی پارٹی میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اس موقع پر بی این پی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ڈاکٹر ناشناس لہڑی، حسن بلوچ، کامریڈ رحمت اللہ، اکرام مینگل، الہی بخش، پرویز بلوچ و دیگر نے بھی خطاب کیا، صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ وفاقی بجٹ انتہائی مایوس کن ہے اس میں بلوچستان کے لئے کوئی بھی خصوصی منصوبہ نہیں رکھا گیا بلوچستان میں احساس محرومی کے خاتمے کے لئے یہاں کے لوگوں کو پیار اور محبت، بنیادی حقوق کی فراہمی کے لئے اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے اگر ایسا کرنے کی بجائے بندوق کی نوک سے انہیں خاموش کروایا گیا تو لوگ چلائیں گے بلوچستان کے لئے جیو اور جینے دو کی پالیسی اپنانے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ افغانستان میں بھی طاقت کا استعمال ہوا مگر مسائل کا حل مذاکرات کے ذریعے نکلا اسی طرح بلوچستان کا مسئلہ بھی سیاسی ہے اسے سیاسی طور پر حل کیا جائے ہر بلوچ دہشتگرد نہیں ہے جب ہم پر امن طور پر بنیادی حقوق کی بات کرتے ہیں تو مرکز کو بھی ہمیں سنجیدگی سے سننا ہوگا تاکہ ان تحفظات اور مسائل کے حل کو پرامن طریقے سے ممکن بنایا جاسکے ملک اس وقت آئی ایم ایف کا اس قدر قرضدار ہو چکا ہے کہ ہمیں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین سمیت انکی تمام شرائط تسلیم کرنی پڑ رہی ہیں اگر یہی صورتحال رہی تو مہنگائی کا طوفان برپا ہوگا قرضہ ترقی کا سبب نہیں ہے لیکن بلوچستان کے عوام کا اس مہنگائی یا قرض میں کوئی قصور نہیں ہے کیونکہ یہاں کے اربوں ڈالر کے ذخائر استعمال کرنے کے باوجود عوام، زمیندار، طلباء کو کچھ بھی حاصل نہیں ہوا ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے لوگ آج بھی محرومی کی زندگی بسر کر رہے اور تعلیم، بہتر روزگار جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں حکمرانوں کی جانب سے وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم اور بلوچستان کو کالونی کی طرز پر چلانے کی وجہ سے مسائل میں اضافہ ہوا ہے ماضی کے لیڈران بلوچستان کے وسائل پر دسترس اور حقوق کی بات کرتے تھے آج بڑے بڑے لیڈر بلدیاتی وارڈز جیتنے کے لئے کوشاں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 13 JUN 2022 Page No. 7

لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے کراچی اور تربت میں دھرنے

خواتین، بچے اور نوجوان رکاوٹیں عبور کرتے ہوئے سندھ اسمبلی کے سامنے پہنچے، ٹریفک معطل، گمشاد بلوچ ودیگر کی فوری بازیابی کا مطالبہ

لاپتہ افراد کے اہل خانہ اور طلباء کی ریلی، شہید فدا چوک پر دھرنا، رات گئے کراچی میں دھرنا ختم، آج شام مزید مذاکرات ہونگے

کراچی (رپورٹ: رفیق بلوچ) بلوچ لاپتہ افراد گمشاد بلوچ، دودا بلوچ، نور بخش بلوچ اور دیگر کی بازیابی کیلئے بلوچ خواتین، بچوں اور نوجوانوں نے سینکڑوں کی تعداد میں سندھ اسمبلی بلڈنگ کے مرکزی گیٹ کے سامنے سڑک پر دھرنا دیکر احتجاج کیا، احتجاجی مظاہرین نے سندھ اسمبلی پہنچنے کیلئے فوارا چوک پر پولیس کی رکاوٹیں ہٹا دیں اس دوران پولیس بقیہ نمبر 16 صفحہ 7 پر

تربت (نمائندہ انتخاب) کراچی یونیورسٹی کے طالب علم دودا بلوچ اور گمشاد غنی کی کراچی میں ان کے گھر سے جبری گمشدگی کے خلاف تربت میں اہل خانہ اور بقیہ نمبر 15 صفحہ 7 پر

کی بھاری نفری نے مظاہرین کو روکنے کیلئے کوشش کی لیکن بلوچ خواتین نے بزور قوت رکاوٹیں عبور کرکے اسمبلی بلڈنگ کے مرکزی دروازوں تک پہنچے اور وہاں سڑک پر دھرنا دیکر احتجاج شروع کیا جس سے اسمبلی کے سامنے سے گزرنے والی ٹریفک معطل ہوگئی اس موقع پر خواتین اور مرد مقررین نے لاپتہ افراد کی گمشدگی کے حوالے سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی یونیورسٹی کے طالب علم گمشاد بلوچ کو چند روز قبل ان کے گھر سے اغواء کرکے لے گئے وہ بلوچستان سے تعلیم حاصل کرنے کیلئے کراچی آیا تھا وہ ایک ہونہار فلاسفی ڈیپارٹمنٹ کا طالب علم ہے اس کا کیا قصور ہے جب ان کی گمشدگی کی رپورٹ مقامی تھانے میں درج کرنے گئے تو پولیس نے ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کردیا انہوں نے کہا کہ وہ عدالت میں ان کی گمشدگی کے حوالے سے پٹیشن داخل کریں گے انہوں نے کہا کہ اسی طرح دودا بلوچ اور نور بخش بلوچ کو بھی اغواء کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بچے جو ملک کے تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کررہے ہیں ان کو لاپتہ کیا جارہا ہے آخر ہم اس ظلم کے خلاف سڑکوں پر نکلے ہیں ہم ظلم کے ان ضابطوں کو نہیں مانتے۔ انہوں نے سندھ حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ گمشاد بلوچ، دودا بلوچ اور نور بخش بلوچ کو فوری طور پر بازیاب کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیسی ریاست ہے جہاں لوگ علم حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کو لاپتہ کیا جاتا ہے۔ رات گئے کراچی انتظامیہ کی دھرنا منتظمین سے ابتدائی مذاکرات کے بعد اسمبلی کے سامنے جاری دھرنا ختم کیا گیا آج شام چار بجے مزید مذاکرات ہونگے۔

اسٹوڈنٹس کی جانب سے تربت پریس کلب روڈ سے ریلی نکالی گئی، ریلی مین روڈ سے ہوکر فدا شہید چوک پر پہنچی، فدا شہید چوک پر دھرنا دیا گیا، ٹریفک معطل کیا گیا جبکہ دھرنا سے دودا بلوچ کے بھائی یاسر بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کا بھائی بے گناہ ہے اگر اس پر کسی قسم کا کوئی الزام ہے تو اسے عدالت میں پیش کیا جائے، دھرنا سے لاپتہ دودا بلوچ کی ہمشیرہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دودا بلوچ کی جگر کا آپریشن حال ہی میں ہوا ہے اور وہ مکمل طور پر صحت یاب بھی نہیں ہو پایا ہے لہٰذا اسے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر بازیاب کیا جائے، احتجاجی دھرنا سے لاپتہ گمشاد غنی کے والد عبدالغنی بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ سڑک نہیں، پانی نہیں اور مسئلہ لاپتہ افراد کی بازیابی ہے، ہمارے معصوم بچوں کو بازیاب کرایا جائے، آج پنجابی طلباء اور سندھی طلباء ہمارے بچوں کی بازیابی کے لئے احتجاجوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں کیونکہ ہمارے بچے بے قصور ہیں بلکہ وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ کے پوزیشن یافتہ اور نامور ہیں، لہٰذا انہیں فوری طور بازیاب کیا جائے، دھرنا سے کراچی سے لاپتہ کئے گئے دشت گوور کی رہائشی نور بخش، آپسر سے لاپتہ کئے گئے حفیظ بلوچ کے لواحقین نے بھی شرکت کی اور دھرنا سے خطاب کیا، انہوں نے کہا کہ غربت کے ہاتھوں لاچار ہوکر نور بخش خلیجی ملک گئے اور محنت مزدوری کرتے رہے جب چھٹیوں میں کراچی رئیس گوٹھ آئے انہیں ایک ماہ کا عرصہ ہوا تھا کہ انہیں اغوا کیا گیا، دھرنا میں لاپتہ گمشاد غنی کی والدہ نے اظہار خیال کرنے کی کوشش کی لیکن انہیں گرمی نے بدحال کردیا تھا جبکہ لخت جگر بیٹے کی گمشدگی کے غم نے ان کی زبان سے الفاظ چھین لئے تھے، ریلی کے شرکاء نے لاپتہ افراد کی بازیابی کے لئے نعرے بازی کی گئی، ریلی کے شرکاء نے بلوچستان یونیورسٹی سے لاپتہ کئے گئے سہیل بلوچ اور فصیح بلوچ کی بازیابی کے لئے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے، ریلی میں خواتین اور طالبات کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔

کوہلو میں دست اور الٹی کی بیماری پھیل گئی، بچوں سمیت درجنوں افراد متاثر

کوہلو (نامہ نگار) کوہلو کے پسماندہ ترین علاقہ جنتلی پہلے ہی سے پتھر کے زمانے سے گزر رہے تھے۔ جبکہ گزشتہ دو سالوں سے باران رحمت نہ برسنے کے باعث جنتلی میں مختلف بیماریاں پھیل گئیں محکمہ صحت کا واحد بی ایچ یو لوپ جنتلی میں جدید ٹیسٹ آلات اور ٹیکنیکل سٹاف کا بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر

فقدان۔ کئی بچوں سمیت درجنوں افراد دست اور الٹی کی بیماری کا شکار خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ دست اور الٹی کی بیماری ہیضہ ہوسکتا ہے جنتلی سے تعلق رکھنے والے طلباء عبدالستار مری، عبدالخالق مری، عبدالرحمان مری اور نبی بخش مری نے صوبائی حکومت، وفاقی حکومت اور انسانیت بچاؤ کے لیے کام کرنے والے اداروں سے اپیل کی کہ جنتلی میں قحط الرجال کی صورت حال سے نمٹنے کے لیے مالی و ٹیکنیکل وسائل کو حرکت دی جائے۔ پینے کے لیے صاف پانی کا بندوبست، خوراک کی فوری فراہمی، ادویات و ٹیکنیکل سٹاف اور ماہر ڈاکٹروں کے ٹیم کے ذریعے جنتلی میں ہنگامی بنیادوں پر امدادی کارروائیوں کا آغاز کیا جائے تاکہ کسی انسانی المیے سے بچا جاسکے۔

بچے کو اغوا کرانے والی ماں پیشہ ور جرائم پیشہ نکلی، اپنے ہی گھر ڈکیتی بھی کروائی

عورت کے تین ساتھی ہیں، عمران کو گرفتار کر کے بچے کو بازیاب کرایا، دیگر دو ساتھیوں کی گرفتاری کی کوششیں جاری

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) بچے کو اغوا کرانے والی ماں پیشہ ور کرمنل نکلی دو سال قبل اپنے ہی گھر میں لاکھوں روپے کی ڈکیتی کرانے کا بھی اعتراف کرلیا پولیس ذرائع کے مطابق نواکلی کے علاقے وحدت اسکیم نیچر کالونی کے رہائشی ٹھکیدار محمد راشد کی بیوی نے اپنے ہی دو سالہ بیٹے ارشد علی کو شوہر سے دس لاکھ روپے ہتھیانے کیلئے اغوا کرنے والی ماں نے دوران تفتیش انکشاف کیا ہے کہ بچے کے اغوا سے دو سال قبل اپنے تین ساتھیوں کی مدد سے اپنے ہی گھر میں ڈکیتی کرائی تھی گھر میں رکھی دو لاکھ 20 ہزار کی نقدی اور زیوارت کی ڈکیتی کا ڈرامہ رچایا تھا پولیس ذرائع نے بتایا کہ ملزمہ پیشہ وار جرائم پیشہ ہے اس کے تین ساتھی ہیں جس میں سے ایک ساتھی عمران کو گزشتہ روز گرفتار کر کے بچے کو بازیاب کرایا تھا جبکہ دو دیگر ساتھی رضوان اور سلیم ہیں جن کے خلاف مختلف تھانوں میں مقدمات بھی درج ہیں جن کی گرفتاری کیلئے ٹیمیں چھاپے مار رہی ہیں جلد ہی گرفتار کرلیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ ٹھکیدار نے ملزمہ سے تین سال قبل دوسری شادی کی تھی پہلی بیوی پنجاب میں ہے۔

بروری پولیس کی کارروائی، مسروقہ موٹر سائیکل برآمد دو افراد گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بروری پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندوں کو گرفتار کر کے چھینی گئی موٹر سائیکل قبضے میں لے لی، پولیس کے مطابق ایس ایچ او بروری شوکت جدون نے خفیہ اطلاع پر قمبرانی روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندوں۔ شاہ گل اور نسیم عرف خان کو گرفتار کر کے ایک ٹی ٹی معہ زندہ کارتوس، چھینا گیا موٹر سائیکل و مختلف موبائل فونز برآمد کئے گئے۔ جن کو مزید تفتیش کیلئے انوسٹی گیشن اسٹاف کے حوالے کی گئی۔ مزید کارروائی بروری پولیس کررہی ہیں۔

خانوزئی: ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی

خانوزئی (نامہ نگار) کانوزئی میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوگیا۔ لیویز ذرائع کے مطابق گزشتہ روز ژوب روڈ دلسورہ کے مقام ڈاکوؤں نے ایک گاڑی کو روک روکا اور تلاشی لے کر نقدی چھین لی۔ موقع پر موجود لوگوں نے ڈاکوؤں کا پیچھا کیا۔ تیز رفتاری کی وجہ سے ڈاکوؤں کا موٹر سائیکل سلپ ہو گیا اور لوگ پہنچ گئے۔ اس موقع پر ڈاکوؤں نے کر فائرنگ کردی جس سے ایک شخص زخمی ہوگیا۔

MASHRIQ QUETTA

مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر کوئلہ سے لدا ٹرک چھین لیا' ملک نسیم کاکڑ

حکومت قانونی کارروائی کروائے، ورنہ قبائل احتجاج اور روڈ بلاک کریں گے

کوئٹہ (اے این این) قبائلی رہنما ملک نسیم کاکڑ نے الزام لگایا کہ 6 جون کو رات کے اندھیرے میں کوئلہ سے لوڈ ٹرک نمبر ANF002 بنام محمد نعیم کاکڑ کوئٹہ سے...... بقیہ نمبر 29 صفحہ 10 پر

ضلع خوشاب صوبہ (پنجاب) جا رہا تھا جو زیارت روڈ پر تین گاڑیوں میں 16 افراد جو مسلح تھے اسلحہ کے زور پر ٹرک کو چھین کر فرار ہوگئے تا حال متعلقہ انتظامیہ نے کسی قسم کی کوئی قانونی کارروائی عمل میں لائی اور نہ کوئی کارروائی کی ہم قبائل مطالبہ گورنمنٹ آف بلوچستان سے اپیل کرتے ہیں کہ بروقت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں ورنہ قبائل اشتعال میں آکر بھرپور احتجاج اور روڈ بلاک کریں گے۔

گیارہ سالہ بچی سے زیادتی کا ملزم گرفتار

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے علاقے لیاقت آباد میں 11 سالہ بچی کو زیادتی کا نشانہ بنانے والے ملزم کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق لیاقت...... بقیہ نمبر 14 صفحہ 10 پر

آباد پولیس نے 11 سالہ کمسن بچی سے زیادتی کرنے والے شخص کو گرفتار کرلیا گیا ہے، ملزم عاطف نے بک شاپ پر آئی بچی کے ساتھ زیادتی کی جبکہ واقعہ کی ویڈیو بھی بنائی۔ پولیس کے مطابق ملزم ویڈیو وائرل کرنے کی دھمکی دے کر متعدد بار بچی کو بلیک میل کرتا رہا۔ بچی کے والد شکیل کی مدعیت میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔

اوتھل سی آئی اے پولیس کی کارروائی، بھاری مقدار میں منشیات برآمد، ملزم گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) اوتھل سی آئی اے پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے بھاری مقدار میں منشیات برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ایس...... بقیہ نمبر 24 صفحہ 10 پر

ایس پی لسبیلہ دوستین دشتی کی ہدایت ڈی ایس پی سی آئی اے نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے کوئٹہ سے کراچی آنے والی گاڑی کو روک کر چیک کیا تو اس کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 7 کلو 20 گرام منشیات برآمد کر کے ملزم قدرت اللہ کو گرفتار کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کردی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 13 JUN 2022 Page No. 9

کوئٹہ، کالعدم تنظیم کا ماسٹر مائنڈ گرفتار، دھماکہ خیز مواد والی موٹر سائیکل بھی برآمد

ملزم ڈی آئی جی، آر آر جی ٹرک، سرینا ہوٹل کے پارکنگ اور سائنس کالج چوک حملوں میں ملوث رہا

ہماری تنظیم نے ہائیکورٹ، سیشن کورٹ اور فورسز پر حملوں کا منصوبہ بنایا تھا، ملزم کا انکشاف

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی نے ہائیکورٹ، سیشن کورٹ اور ایف سی و پولیس پر دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے کالعدم تنظیم کے ایک اہم ماسٹر مائنڈ کو گرفتار کرکے نصب دھماکہ خیز مواد، ایک موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا۔ گرفتار دہشت گرد ڈی آئی جی حامد شکیل، آر آر جی کے ٹرک اور سرینا ہوٹل پارکنگ میں خودکش حملوں سائنس کالج گیٹ پر جمعیت علمائے نظریاتی کے کارکنوں کو بم سے نشانہ بنانے سمیت دس سے زائد بم دھماکوں اور ٹارگٹ کلنگ میں ملوث رہے ہیں۔ ان واقعات میں ڈی آئی جی، ڈی ایس پی و 9 پولیس اہلکار سمیت 28 افراد شہید جبکہ 24 پولیس اہلکاروں دو اسسٹنٹ کمشنرز سمیت 161 افراد زخمی ہوئے تھے۔ ذرائع کے مطابق سی ٹی ڈی حکام کو اطلاع ملی تھی کہ کالعدم تنظیم نے کوئٹہ میں تخریب کاری کا منصوبہ بنایا ہے اور اس مقصد کیلئے تنظیم کے کارندے داخلی راستوں سے کوئٹہ میں داخل ہو رہے ہیں جس پر سی ٹی ڈی کی ٹیم نے داخلی راستوں کی نگرانی سخت کردی گزشتہ روز دوران چیکنگ ایک موٹر سائیکل سوار کو رکنے کا اشارہ کیا گیا جس پر موٹر سائیکل سوار نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم اہلکاروں نے گھیرے میں لے کر گرفتار کرلیا۔ سی ٹی ڈی ٹیم نے موٹر سائیکل کو چیک کیا تو اس میں دھماکہ خیز مواد نصب تھا فوری طور پر بم ڈسپوزل ٹیم کو طلب کیا گیا جس نے دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنا دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ دہشت گرد نے موٹر سائیکل میں ریموٹ کنٹرول پانچ کلو دھماکہ خیز مواد دو کلو بال بیرنگ، پریما کارڈ کو ڈیوائس کے ذریعے نصب کیا تھا دہشت گرد سے ایک نائن ایم ایم بھی برآمد ہوئی ذرائع کا کہنا تھا کہ ابتدائی تفتیش میں گرفتار دہشت گرد نظام الدین نے انکشاف کیا کہ اس کی تنظیم نے بلوچستان ہائیکورٹ، سیشن کورٹ، ایف سی اور پولیس پر حملوں کا منصوبہ بنایا تھا اور یہ موٹر سائیکل بھی اسی میں استعمال کرنی تھی گرفتار دہشت گرد نے مزید بتایا کہ مجھ سمیت تنظیم کے آٹھ ماسٹر مائنڈ ہیں 2017 سے اب تک کوئٹہ شہر میں تین خودکش حملے، چھ موٹر سائیکل بم دھماکے اور ایک دکان میں بم دھماکہ کیا ہے ذرائع نے بتایا کہ گرفتار دہشت گرد نے 9 نومبر 2017 میں ڈی آئی جی حامد شکیل صابر پر خودکش حملہ کیا تھا جس میں حامد شکیل صابر، اے ایس آئی محمد رمضان اور ڈرائیور جلیل شہید جبکہ تین اہلکاروں سمیت آٹھ افراد زخمی ہوئے تھے۔ 9 جنوری 2018 میں جی پی او چوک پر آر آر جی کے ٹرک پر خودکش حملے میں بھی یہی گروہ ملوث تھا خودکش حملے میں چار اہلکاروں سمیت 7 افراد شہید اور 10 اہلکاروں سمیت 25 زخمی ہوئے تھے۔ جبکہ 7 جنوری کو میکانگی روڈ عبدالستار روڈ کراس پر ایف سی کی گاڑی کو موٹر سائیکل بم سے نشانہ بنایا تھا جس میں دو افراد شہید اور 2 اہلکاروں سمیت 18 افراد زخمی ہوئے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ 21 اپریل 2021 کو سرینا ہوٹل کی پارکنگ میں خودکش حملہ کیا گیا تھا جس میں پانچ افراد شہید جبکہ دو اسسٹنٹ کمشنرز سمیت 13 افراد زخمی ہوئے تھے جبکہ یکم جولائی کو دھماکہ خیز مواد موٹر سائیکل میں نصب کرکے موٹر سائیکل کو بی اے مال ائیر پورٹ روڈ پر کھڑی کی گئی تھی جس میں حساس ادارے کے چھ اہلکار زخمی ہوئے تھے اسی تنظیم نے 8 اگست 2021 میں حالی روڈ پر آر آر جی کے ٹرک کو موٹر سائیکل بم دھماکے سے نشانہ بنایا تھا جس میں دو اہلکار شہید جبکہ 12 اہلکاروں سمیت 22 افراد زخمی ہوئے تھے 18 اکتوبر 2021 کو بلوچستان یونیورسٹی چوک پر بلوچستان کانسٹیبلری کے ٹرک کو موٹر سائیکل بم دھماکے سے نشانہ بنایا تھا جس میں ایک اہلکار شہید اور 17 افراد زخمی ہوئے تھے جبکہ 18 دسمبر 2021 میں شارع اقبال پر موٹر سائیکل بم دھماکہ کیا گیا تھا جس میں ایک شہید اور دو خواتین و تین بچوں سمیت 11 افراد زخمی ہوئے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ 30 دسمبر 2021 کو سائنس کالج کے مین گیٹ پر بم نصب کیا گیا تھا جس میں جمعیت علمائے نظریاتی کے چار کارکن شہید جبکہ 16 کارکن زخمی ہوئے تھے دو مارچ 2022 کو فاطمہ جناح روڈ پر چپل شاپ میں بم دھماکہ کرنے کا اعتراف بھی کیا ہے جس میں کرائم برانچ کا ڈی ایس پی اجمل اور دو دکاندار شہید جبکہ 25 افراد زخمی ہوئے تھے ذرائع نے بتایا کہ دہشت گرد کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے ٹیمیں چھاپے مار رہی ہیں۔

بلوچستان میں بھی مون سون بارشیں

سبی میں مکان کی چھت گرنے سے خاتون سمیت 5 زخمی

بختیار آباد میں بجلی کے پانچ پول گر گئے، ہرنائی میں بھی بارش سے تباہی، حفاظتی بند اور واٹر سپلائی پانی کے ریلے کی نذر

چاغی، نوکنڈی، یک مچ، نوشکی اور دیگر علاقوں میں گرد آلود ہوائیں، پنجگور اور بیلہ میں بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا

کوئٹہ/اندرون بلوچستان (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگاران) بلوچستان کے مختلف شہروں میں پری مون سون بارشوں کا آغاز ہوگیا ہے جس سے نقصانات کی بھی اطلاعات ہیں۔ سبی میں تیز ہواؤں کے باعث مکان کی چھت گرنے سے بچوں اور خواتین سمیت 5 افراد زخمی ہوگئے۔ مون سون کی پہلی بارش نے ہرنائی میں میں بھی تباہی مچا دی۔ ہرنائی شہر کے گنجان آباد محلہ غریب آباد کے حفاظتی بندوں کو شدید نقصان پہنچا ہے جس سے بہت بڑی آبادی خطرے کا شکار ہوگئی ہے۔ اسکے علاوہ محلہ انڈز آباد حفاظتی بند اور کلی لعل خان کلی مرزا کے حفاظتی بند سیلابی ریلہ اپنے ساتھ بہا لے گیا ہے۔ سیلابی ریلے سے کلی اربوز کے واٹر سپلائی کو غریب آباد ندی میں سیلابی ریلے پائپ لائنوں کو توڑ دیا اور خوزڑی ویالہ پلوسین ندی میں ویالے پل بھی سیلابی ریلے سے گر گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کو سبی کے علاقے سات مرحلہ میں تیز ہواؤں کے باعث مکان کی چھت گر جانے سے ایک خاتون اور 4 بچے زخمی ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر ڈپٹی کمشنر منصور علی قاضی کی خصوصی ہدایات پر ایمرجنسی نافذ کردی گئی، لیویز نے زخمیوں کو فوری طور پر طبی امداد کے لئے ہسپتال منتقل کردیا جہاں خاتون کو ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد تشویشناک حالت میں کوئٹہ منتقل کردیا گیا۔ بختیار آباد گرد و نواح میں تیز آندھی اور بارش کے باعث بجلی کے 10 پول گر جانے سے بختیار آباد گرد و نواح اور لہڑی سمیت درجنوں دیہات کی بجلی بند ہوگئی۔ شدید آندھی کے باعث بختیار آباد میں متعدد گھروں کی چار دیواری گرنے اور مین گیٹ اکھڑ جانے کی بھی اطلاعات ہیں۔ کیسکو انتظامیہ بختیار آباد کو متاثرہ پولوں کی مرمت کرنے میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ نوشکی میں گرد آلود ہوائیں چلنے سے نظام زندگی متاثر لوگ گھروں میں محصور ہوگئے۔ مون سون کی پہلی بارش نے ہرنائی میں تباہی مچا دی۔ ہرنائی شہر کے گنجان آباد محلہ غریب آباد کے حفاظتی بندوں کو شدید نقصان پہنچا ہے جس سے بہت بڑی آبادی خطرے کا شکار ہوگئی ہے۔ اسکے علاوہ محلہ انڈز آباد حفاظتی بند اور کلی لعل خان کلی مرزا کے حفاظتی بند سیلابی ریلے اپنے ساتھ بہا لئے۔ سیلابی ریلے سے کلی اربوز کے واٹر سپلائی کو غریب آباد ندی میں سیلابی ریلے پائپ لائنوں کو توڑ دیا جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئی اور خوزڑی ویالہ پلوسین ندی میں ویالے پل کو بھی شدید سیلابی ریلے نے گرا دیا۔ شمالی پہاڑی سلسلوں اور وام تنگی میں بارش سے پلوسین ندی اور سور پل روشیل مانده ندی میں شدید طغیانی آنے سے محلہ غریب آباد کے حفاظتی بند کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ اسکے علاوہ محلہ انڈز آباد، کلہ مرزا اور کلی لعل خان کے حفاظتی بند سیلابی ریلے بہا لے گئے۔ کلی اربوز جانے والی واٹر سپلائی کے پائپ کو سیلابی ریلے نے محلہ غریب آباد ندی میں توڑ پھوڑ کر بہا لے گیا جس سے کلی کو پانی کی سپلائی معطل ہوگئی ہے۔ خوزڑی ویالہ پل پلوسین ندی میں بہنے سے بہت بڑے پیمانے پر زرخیز زمینوں کو پانی کی ترسیل بند ہوگئی ہے۔ سیلابی ریلے نے مدرسہ اور محلہ غریب آباد میں ایک مکان کو بھی شدید نقصان پہنچایا ہے۔ دریں اثناء نوکنڈی سے نامہ نگار کے مطابق ضلع چاغی کے مختلف علاقوں میں گرج چمک کیساتھ تیز ہواؤں/آندھی کی لپیٹ میں رہا۔ آمدہ اطلاعات کیمطابق تحصیل چاغی، پدینک، چھتر، چار سر، برآبچاہ اور اطراف میں گرج چمک کیساتھ موسلادھار بارش ہوئی جس سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے جبکہ نوکنڈی، والبندین، یک مچ کے اطراف میں گرد آلود تیز ہواؤں/آندھی چلنے سے معاملات زندگی بری طرح متاثر ہوئے، کوئٹہ تفتان بین الاقوامی شاہراہ پر گرد آلود ہواؤں کے چلنے سے ٹریفک کا نظام بھی جزوی متاثر رہا۔ پنجگور سے نامہ نگار کے مطابق پنجگور کے مختلف علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش اور ژالہ باری سے موسم خوشگوار ہوگیا۔ گرمی کا زور ٹوٹ گیا ہے۔ بیلہ سے نامہ نگار کے مطابق بیلہ اور اس کے مضافات میں اتوار کی شام پری مون سون کی پہلی بارش ہوئی۔ طوفانی ہواؤں کے بعد موسلادھار بارش نے گرمی کا زور توڑ دیا۔ کم و بیش آدھ گھنٹے کی گرج چمک کے ساتھ ہونے والی اس بارش نے شہر کو جل تھل اور موسم کو انتہائی خوشگوار بھی بنا دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 JUN 2022 Page No. 10

وزیراعظم کے احکامات نظرانداز، لوڈشیڈنگ کا دورانیہ بڑھ گیا

مختلف علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 10 گھنٹے تک پہنچ گیا، تکنیکی وجوہات کی آڑ میں بجلی کی بندش معمول بن گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعظم شہباز شریف کے احکامات نظرانداز کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں لوڈشیڈنگ کے دورانیہ میں اضافہ، تکنیکی وجوہات کی آڑ میں بجلی کی بندش معمول بن گئی۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت شہر کے مختلف علاقوں واضلاع میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے دورانیہ میں اضافہ ہوگیا مختلف علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 10 گھنٹے تک پہنچ گیا بعض علاقوں میں تکنیکی وجوہات کی آڑ میں بھی بجلی کی بندش معمول بن گئی۔ گرم موسم میں طویل اعلانیہ وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ واضح رہے کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے حکم دیا تھا کہ 2 گھنٹے سے زیادہ لوڈشیڈنگ نہ کی جائے لیکن بلوچستان میں وزیراعظم کے احکامات کو ہوا میں اڑادیا۔

لسبیلہ کی دوحصوں میں تقسیم اور حب کو ضلع بنانے کیخلاف بی اے پی کا احتجاج

لاکھڑا موڑ پر ٹائر جلا کر کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ بلاک کردی، کارکنوں کے لسبیلہ کی تقسیم نامنظور کے نعرے

حب (نامہ نگار) اوتھل میں ضلع لسبیلہ کو دو حصوں میں تقسیم کرنے اور حب کو نیا ضلع بنانے کے خلاف بلوچستان عوامی پارٹی کے کارکنوں کا احتجاج، کارکنوں نے لاکھڑا موڑ کے مقام پر ٹائر جلا کر کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی معطل کردی۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان عوامی پارٹی کے کارکنوں نے ضلع لسبیلہ کو دوحصوں میں تقسیم کرنے اور حب کو نیا ضلع بنانے کے خلاف لاکھڑا موڑ پر احتجاج کرتے ہوئے کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ پر ٹائر جلا کر ٹریفک کی آمدورفت معطل کردی۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔ احتجاج کے باعث سڑک کے دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں جس سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ حب کو ضلع کا درجہ دینے کے خلاف بی اے پی کے کارکنوں نے صوبائی حکومت کے خلاف اور لسبیلہ کی تقسیم نامنظور کے نعرے لگائے۔ واضح رہے کہ سینئر صوبائی وزیر بلدیات بلوچستان سردار محمد صالح بھوتانی حب کو ضلع بنانے کے حوالے سے صوبائی کابینہ سے منظوری کا اعلان تین ماہ قبل کرچکے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

جون کا مہینہ افسران کی پھرتی فنڈز ٹھکانے لگانے میں سرگرم

افسران جیبوں کو گرم کرنے کیلئے مختلف فنڈز کو کاغذی کارروائی ایڈجسٹ کرنے کیلئے مہارت دکھانے لگے

سال بھر افسران کو ماہ جون کا انتظار رہتا ہے، حکومت جاری شدہ فنڈز کی شفاف تحقیقات کرے، عوامی حلقوں کا مطالبہ

اس بہتی گنگا میں تمام محکمے شامل، حکومت کی جانب سے فراہم کردہ فنڈز کیلئے کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں اسلئے افسران بے لگام ہوجاتے ہیں

ماچھی پور (این این آئی) یکم جون سے 31 جون تک مختلف محکموں کے افسران کی چاندی مہارت سے حکومت کی جانب سے ملنے والے مختلف فنڈ کی رقم کو کاغذی کارروائی میں کمال مہارت سے مکمل کرکے مبینہ طور پر جیب کو گرم کیا جانے لگا ماہ جون کی مبینہ طور لوٹ کھسوٹ میں نچلے اہلکار سے لیکر محکمہ کے ہیڈ سمیت سب اپنا حصہ لینے لگے آپ اس بات کا اندازہ اس طرح لگا سکتے ہیں جنوری کے آغاز کے ساتھ ہی جون کی باتیں کرتے ہیں جس طرح لوگ عید کی چاند کو دیکھنے کیلئے بے تاب ہوتے ہیں اسطرح افسرشاہی کیلئے بھی جون کا مہینہ کسی عید کے چاند سے کم نہیں حکومت کی جانب سے مختلف محکموں کے ضلعی آفیسران کو مختلف مدات میں ملنے والے رقم کو آفیسر شاہی کاغذی کارروائی تک محدود رکھتے ہیں اور کاغذی کارروائی کو ظاہر کرکے رقم کو ٹھکانے لگا دیتے ہیں لیکن حکومت کی جانب سے ضلع کے مختلف محکموں کے آفیسران کو ملنے والے خطیر رقم کی کوئی جانچ پڑتال نہیں ہے آفیسر کی مرضی ہوتا ہے آنے والے فنڈ کو جیب میں رکھے یا جن کام کیلئے رقم آیا ہے ان پر خرچ کریں پوچھنے والا کوئی نہیں ہے اس سلسلے میں عوامی حلقوں نے چیف سیکرٹری بلوچستان اور نیب بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلعی آفیسران کو ملنے والی رقم کی تحقیقات کی جائے کہ رقم کہاں کہاں استعمال ہورہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 13 JUN 2022 Page No. 11

بلوچستان کو لولی پاپ نہیں حقیقی خوشحالی دی جائے

وفاقی حکومت کے نمائندگان کی جانب سے بلوچستان کے دورے جاری ہیں خاص کرسی پیک منصوبوں سمیت دیگر مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کا جائزہ لیا جارہا ہے کہ اس وقت ترقیاتی منصوبے تکمیل کے کن مراحل میں ہیں۔ ویسے بلوچستان میں جو بھی منصوبے اس وقت چل رہے ہیں اس میں واضح طور پر عوامی نوعیت کے منصوبے جو سی پیک سے جڑے ہوئے ہیں وہ نظر نہیں آرہے۔ پنجاب، سندھ اور کے پی میں تو ٹرین سے لیکر بس تک کے بہترین سروسز سے وہاں کے عوام استفادہ کررہے ہیں جبکہ بلوچستان کے عوام آج بھی لوکل بسوں میں دھکے کھانے پر مجبور ہیں۔ 2013ء میں ن لیگ کی حکومت میں اعلان کردہ گرین لائن بس منصوبے کے دور دور تک کوئی آثار دکھائی نہیں دے رہے جبکہ آج پھر ن لیگ کی وفاق میں حکومت ہے کیا اس منصوبے کا جائزہ لیا گیا ہے؟ سی پیک سے جڑے منصوبوں میں روز یہ بتایا جاتا ہے کہ بلوچستان کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جائے گا یہاں پر سڑکوں کا جال بچھا کر شاہراہوں کو بہتر کیا جائے گا، آج تک کوئٹہ تا کراچی شاہراہ دورویہ نہیں ہوسکا جو خونی شاہراہ کہلاتی ہے، آئے روز اس پر حادثات ہوتے ہیں سالانہ رپورٹ جب جاری کی جاتی ہے تو اس میں سینکڑوں افراد اپنی جان کی بازی اسی شاہراہ کی وجہ سے کھودیتے ہیں قیمتی جانوں کے ضیاع کے باوجود بھی افسوس اس شاہراہ کو دورویہ کرنے کے حوالے سے ہنگامی بنیادوں پر کام نہیں کیا جارہا۔ گوادر جو آج تک پانی سے محروم ہے جہاں ماہی گیر بہت سارے مسائل میں گھرے ہوئے ہیں، سمندر میں غیر قانونی فشنگ کی جارہی ہے، جبکہ سرحدی علاقوں کے لوگ سرحد پر کاروبار کرنے کے حوالے سے شدید اذیت سے دوچار ہیں جو کہ صدیوں سے ایران کے ساتھ یہ سلسلہ چل رہا ہے سرحدی علاقوں کے لوگوں کا روزگار کا ذریعہ یہی ہے اس پر بھی مختلف قانونی پابندیوں نے عوام کو دو وقت کی روٹی کا محتاج بنادیا ہے، پانی، بجلی، اسپتال، تعلیمی اداروں کی حالت زار سے سب ہی واقف ہیں جبکہ یہ تسلیاں دی جاتی ہیں کہ بجلی گھر بنائے جائینگے، صنعتیں لگ جائینگی معاشی انقلاب آئے گا۔ خدارا اتنے بڑے دعوؤں کی بجائے بنیادی مسائل ہی حل کریں، عوام کے کان اب پک چکے ہیں روز نئے لایعنی بیانات سے، لہٰذا زمینی حقائق کی بنیاد پر کام کیا جائے تاکہ براہ راست عوام کو بھی اپنی ترقی نظر آئے اور جو بھی بلوچستان کا دورہ کرے تو اسے بلوچستان اگر پنجاب، سندھ کے پی جیسا نظر نہ آئے بھی کم ازکم ملک کا ایک حصہ تو نظر آئے کہ یہاں کچھ تو سہولیات عوام کو میسر ہیں حالانکہ بلوچستان میں سمندر بھی ہے جس کے ذریعے حکومت تجارتی منصوبوں کے ذریعے اچھی خاصی رقم منافع میں حاصل کرسکتی ہے، معدنی وسائل بھی ہیں تفریحی مقامات بھی ہیں مگر توجہ نہیں دی جاتی۔ صرف وہ منصوبے وفاقی حکومتوں کے سامنے ترجیح رکھتے ہیں جن میں اسے براہ راست منافع مل رہا ہے اور بلوچستان کو لولی پوپ ہی دیا جارہا ہے۔ خدارا اب رویوں میں تبدیلی لائیں، بلوچستان کے دورے کم ترقیاتی کام پر زور دیتے ہوئے سینہ سپر کرکے بیانات دیں تاکہ عوام بھی فخریہ طور پر کہہ سکیں بلوچستان اب بدل چکا ہے عوام کی زندگیوں میں تبدیلی آرہی ہے لوگ خوشحال ہیں، ناراضگیوں اور تلخیوں میں کمی آگئی ہے، خدا کرے یہ معجزہ ہوجائے۔ وفاق بلوچستان پر مہربان ہوکر اس کا حقیقی مقام دے جس کا منتظر بلوچستان دہائیوں سے ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مه
حکو مت بلو چستا ن

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 JUN 2022 Page No. 12

World Child Labour Day

World Child Labour Day was observed on Sunday across the globe. This day reminds us to protect children from labouring in various workshops, industries, houses, restaurants agriculture fields, collecting garbage and other places to feed their families. Unfortunately, the sadistic part is that these children are meted out with rough behavior and there are many incidents have happened across the country where even children were not only physically harmed but in some cases even they lost their lives. Child labour is directly linked to poverty. When it comes to Balochistan poverty and child labour are correlated therefore in workshops, restaurants, small factories, brick kilns, shops and markets there is abundant of children working as labour. Sadly, many children in Balochistan are forced to work at an early age at construction sites and coal mines. The Society for Empowering Human Resources estimated that 10,000 are child laborers are in Quetta. Balochistan has enacted law against child labour to eradicate child labour in coal mines and a resolution was passed unanimously from Balochistan Asse-mbly because children under seven years of age work in various coalmines of Balochistan was clear violation of Child Act and a great cruelty with poverty hit children. The minimum age for admission to work under the Mines Act 1923 is 15 years and the minimum age for hazardous work is 14 years under the Employment of Children Act 1991, currently applicable in Balochistan and Sindh. The Employment Of Children Act 1991 defines a "child" as a person under 14 years of age and an "adolescent" under 18 years of age. The Constitution regards the minimum age as 14 years, but the 18th Amendment raised the minimum age to 16 years without amending the labour laws. Article 25(A) of the Constitution states that the state has to provide compulsory education to all children between the ages of five and 16 years. By adopting the Sustainable Development Goals (SDGs), the international community has committed to end child labour by 2025 and according to the latest global estimates, 152 million children are in child labour and 25 million adults and children are in forced labour, including in global supply chains. To achieve SDG target 8.7, governments, business, social partners, the financial sector and civil society must take strong action to address the root causes and determinants of these human rights violations at work. It is equally essential that Balochistan government, civil society and people individually should make all out efforts to discourage any kind of child labour.